UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU **8686/02**
9686/02

Paper 2 Reading and Writing

May/June 2006

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
Dictionaries are not permitted.
You should keep to any word limit given in the questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

SP SJF3938 T07553/3
© UCLES 2006
UNIVERSITY of CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

www.theallpapers.com

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے **الفاظ میں** لکھیے۔

بیٹی کا نام سنتے ہی ذہن میں ایک نہایت پاکیزہ اور فطری طور پر محبت سے بھرپور رشتے کا خیال آجاتا ہے۔ سب سے پہلے بیٹی کی اہمیت کا اندازہ اسلام کی رو سے لگاتے ہیں کیونکہ جس قدر بلند و برتر اور اعلیٰ مقام اسلام نے عورت کو ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کی حیثیت سے دیا ہے کسی اور مذہب نے نہیں دیا۔

غیر اسلامی معاشرے میں بیٹیوں کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک کیا جاتا تھا اس کی واضح مثال زمانہ جاہلیت میں بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دینا تھا۔ قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے ”قیامت کے دن وہ لڑکیاں جن کو زندہ دفن کیا گیا تھا جب ان سے پوچھا جائے گا کہ یہ کس جرم میں قتل کی گئیں تھیں تو اپنے قاتلوں کے خلاف گواہی دیں گی۔“ ان کے لیے وراثت میں بھی کوئی حصہ مقرر نہ تھا۔ اسلام نے مرنے والے مسلمان کی جائیداد میں اس کی بیوی کا متعین حصہ رکھا ہے اور یہ انتظام کیا ہے کہ اگر جائیداد میں کسی قسم کا تصرف بھی ہو تو یہ اپنے قانونی حصوں سے محروم نہ ہونے پائیں۔

ہمارے پیارے رسول ﷺ نے عورت کو اس کا اصل مقام دلایا۔ سب سے بڑھ کر پہلے ماں کی حیثیت سے جو بلند درجہ عطا کیا اس کا ثبوت آپ کے ارشاد سے مل جاتا ہے کہ ”ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔“ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا۔ اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے ادب سے بات کرنا اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار! جیسا انہوں نے میری بچپن میں شفقت سے پرورش کی تو بھی ان کے حال پر رحم فرما۔“

آپ ﷺ نے تعلیم کے میدان میں خواتین کے لیے یکساں حقوق مقرر کئے جیسا کہ ارشاد فرمایا کہ ”علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔“ انہیں عفت و حیا کا پیکر بنا کر عزت بخشی۔

اب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ موجودہ معاشرے میں لڑکیوں کو کیا مقام حاصل ہے اور انہیں کتنی اہمیت دی جاتی ہے؟ یا جس اسلامی معاشرے میں ہم رہتے ہیں چند جاہل لوگ آج بھی اپنی بیٹیوں کی پیدائش پر خوشی کا اظہار نہیں کرتے۔ ہمیں بیٹیوں کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی رحمت جان کر ان کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھنا چاہیے اور ان سے محبت کرنی چاہیے۔ اگر والدین ایک خاص حد تک ان پر اعتماد کریں اور انہیں اعتماد میں لیں اور حضرت فاطمہؓ اور ان تمام عورتوں کے حالات و واقعات بتائیں جنھوں نے مکمل عزت کے ساتھ اہم کارنامے سرانجام دیئے تو بیٹیاں نہ صرف اچھی سوچ کی مالک ہوں گی بلکہ وہ والدین کے سر پر عزت کی چادر بنی رہیں گی کیونکہ بیٹیاں تو ایسا پھول ہیں جو ایک باغ میں ہو تو اسے اپنی خوش بو سے معطر رکھیں گی اور جب دوسرے گلشن میں چلی جائیں گی تو بجائے مرجھانے کے اس کو بھی اپنی خوشبو سے معطر کر دیں گی۔

© UCLES 2006

www.theallpapers.com

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہوں۔

جاہلیت ۔ مقرر کرنا ۔ محروم ۔ اعتماد ۔ مرجھانا ۔

[Total: 5 marks]

۲۔ مندرجہ ذیل فقروں کے ہم معنی فقرے عبارت سے نکالکر لکھیے ۔

اسلام کے آنے سے پہلے ۔ آپ کے خالق نے کہا ۔ بوڑھے ہوگئے ہوں ۔

آج کل کے سماج میں ۔ ان کے خیالات اچھے ہوں گے۔

[Total: 5 marks]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

(ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیئے جا سکتے ہیں۔)

(کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

۱: کیا قبل از اسلام عورتوں کی حیثیت مردوں کے برابر تھی؟ وجوہات دے کر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔ [3]

۲: اس عبارت میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں کس نئی روایت کا ذکر کیا گیا ہے؟ [2]

۳: اسلام میں والدین اور اولاد کے درمیان ایک دوسرے کے ساتھ سلوک کے بارے میں وضاحت کیجیے۔ [3]

۴: موجودہ دور میں لڑکیوں کی حیثیت میں کس حد تک تبدیلی ہوئی ہے؟
وجوہات دے کر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔ [3]

۵: والدین کو اپنی بیٹیوں کی صحیح تربیت کیسے کرنی چاہیے اور اس کے کیا نتائج ہو سکتے ہیں؟ [4]

[Total: 15 + 5 for language = 20 marks]

www.theallpapers.com

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

''آواز اُٹھائیں''

دنیا کا دو تہائی کام صرف ۵ فی صد اُجرت پر عورتیں اور لڑکیاں کرتی ہیں جب کہ اس میں سے بیشتر کام کی انہیں کوئی اُجرت نہیں ملتی۔

- عالمی پیمانے پر ۸۰۰ بلین ڈالر سے اوپر رقم ہر سال فوج پر خرچ کی جاتی ہے
- ۴۰ بلین ڈالر سے کہیں زیادہ رقم امریکہ کی نئی جنگ کے لیے وقف کی گئی ہے
- صرف ۸۰ بلین ڈالر سے دنیا کے نادار لوگوں کو زندگی کی بنیادی ضروریات۔ پینے کا صاف پانی، صفائی، بنیادی صحت کی ضروریات، غذا، تعلیم اور ہر فرد کے لیے کم سے کم آمدنی فراہم کی جاسکتی ہیں

عورتوں کا کام بچے پیدا کرنا، پوری دنیا کی دیکھ بھال کرنا اور انہیں کھانا کھلانا ہے۔ اور یہ بچے جن کو ہم اپنی زندگیاں قربان کر کے اور پال پوس کر بڑا کرتے ہیں۔ انہیں قاتل مشینیں بنا دیا جاتا ہے اسی لیے دنیا کی عورتیں جنگوں کے خلاف ہر مہم کا مرکز بن گئی ہیں۔ یہ ایک ایسی تباہی ہے جس کی فکر صرف آدھی دنیا کو ہے جب کہ باقی دنیا ایک سیاسی چکّی میں پھنس کر رہ جاتی ہے، اور اپنے مفاد کا حصول ہی دراصل ان کی زندگی کا مقصد بن جاتا ہے۔

دنیا کے چند امیر ترین ملکوں نے اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ہماری زندگی کے ہر گوشے کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ دنیا کے گوشے گوشے میں لوگوں نے اپنی سرزمین کو آزاد کرانے کے لیے تحریکیں شروع کر رکھی ہیں تاکہ وہ اپنی ثقافت، قدرتی وسائل اور اپنی نسلوں پر پڑنے والے ڈاکوں کو روک سکیں۔ اس عظیم جدوجہد میں خواتین کی بے باک آواز یعنی گلوبل ویمنز مومنٹ (خواتین کی عالمی مہم) مطالبہ کرتی ہے کہ فوجوں پر بے لگام خرچ ہونے والی دولت کو انسانوں کی دیکھ بھال، غذا کی فراہمی، علاج اور حصول علم کے لیے وقف کیا جائے۔

ہمارے مطالبے یہ ہیں:

۱ دیکھ بھال کے تمام کاموں کا معاوضہ ادا کیا جائے۔ اُجرتوں، پنشنوں، زمینوں اور دیگر وسائل کی شکل میں۔ بچوں کی پرورش اور دوسروں کی دیکھ بھال سے زیادہ کوئی چیز قیمتی نہیں ہے۔ انسانوں کی زندگیوں اور ان کی بہبود میں سرمایہ کاری کریں

۲ عالمی منڈی میں عورتوں اور مردوں کے لیے مساوی اُجرتوں کا معیار قائم کیا جائے۔

۳ اُجرت کے ساتھ زچگی کی رخصت، بچے کو اپنا دودھ پلانے کی مہلت عورتوں کے حق ہیں۔ ہمیں عورت ہونے کی سزا نہ دیں۔

۴ تیسری دنیا کے قرضوں کو ختم کیا جائے جس کا سب سے زیادہ خمیازہ عورتوں اور معصوم لڑکیوں کو بھگتنا پڑتا ہے۔ ہم خود جتنے قرض دار ہیں اس سے زیادہ دنیا ہماری قرض دار ہے۔

۵ پینے کے لیے صاف پانی، صحت کی دیکھ بھال، رہائشی سہولتیں، ذرائع آمد و رفت اور تعلیم فراہم کی جائے۔

۶ ایسی انرجی اور ٹیکنالوجی عام کی جائے جس سے ماحول آلودہ نہ ہو اور ہمارے کام کرنے کے اوقات کم ہو سکیں۔ ہم سب کو موجودہ زندگی کی جدید مشینوں سے فائدہ اُٹھانے کا حق ہے تاکہ ہمیں بھی آرام کے لمحات مل جائیں۔

۷ ہمیں ہر قسم کے تشدّد اور استحصال سے تحفظ ملنا چاہیے۔

۸ ہمیں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کی آزادی ہونی چاہیے۔ اگر سرمایہ داروں کو ایسی آزادی حاصل ہے تو ہمیں کیوں نہیں؟

© UCLES 2006

www.theallpapers.com

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو **اپنے الفاظ میں** لکھیے۔
(ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔)
(کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

۱: یہ مضمون کن دو مقاصد کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے؟ [2]

۲: مضمون کے آغاز میں جو تین خاص نکات دیے گئے ہیں ان سے کیا نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے؟ [3]

۳: دنیا بھر کی عورتوں کو کس لیے تحریکیں شروع کرنی پڑیں؟ دو وجوہات بیان کیجیے۔ [3]

۴: آٹھ مطالبوں میں سے آپ کے خیال میں کون سے دو مطالبات زیادہ اہم ہیں؟ اس کی وجہ بھی لکھیے۔ [3]

۵: ’’یہ مضمون جانبدارانہ ہے۔‘‘ اس بارے میں مثالیں دے کر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔ [4]

[Total: 15 + 5 for language = 20 marks]

۵۔ (الف) دونوں عبارتوں کی روشنی میں عورتوں کی حیثیت کا موازنہ کیجیے۔ [10]

۵۔ (ب) آپ کے خیال میں عورتوں کی حیثیت کو بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟ [5]

سوال کا جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیئے جا سکتے ہیں: [5]

[Total: 20 marks]

© UCLES 2006

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

Copyright Acknowledgements:

Question 1 © www.islamicvoice.com
Question 2 © www.globalwomenstrike.net/urdu

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

www.theallpapers.com